بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۷ رمضان ۱۳۹۰ھ - ۲۸ نبوت ۱۳۴۹ہش - ۲۸ نومبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۷۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اضطراب اور اضطرار قبولیّتِ دُعا کا مُوجب ہوتے ہیں

تہجد کے لئے اُٹھنے سے رِقّت اور اضطراب کی کیفیت ازخود پیدا ہو جاتی ہے

"جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرّع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود و احکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسکے جلال سے ہیبت زدہ ہو کر اپنی اصلاح کرتا ہے وہ خدا کے فضل سے ضرور حصّہ لے گا۔ اِس لئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجّد کی نماز کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دُو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک ایک خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو اُس وقت تک ایک شخص خوابِ راحت سے بیدار کب ہو سکتا ہے؟ پس اس وقت کا اُٹھنا ہی؛ ایک دردِ دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رِقّت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیّتِ دعا کا موجب ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر اُٹھنے میں سُستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دُور کر دیتی ہے۔ لیکن جبکہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے۔ پھر ایک اَور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جاوے۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آجاتا ہے۔ جب خدا ڈیوڑھی میں آگیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے؟ پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق عباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جاوے۔ جو اِن امور کو مدِّنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لیگا یا یوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جاوے گی ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۴۵-۲۴۶)

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۲۷ ر نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے سے اچھی ہے لیکن ابھی ضعف ہے حضور کل دُو دفعہ نماز کے لئے مسجد تشریف لے گئے جس کی وجہ سے ضعف زیادہ ہو گیا۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ؛

حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔

• محترم مہاشہ فضل حسین صاحب جو سلسلہ کے ایک دیرینہ خادم ہیں ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور اب چلنے پھرنے سے بالکل معذور ہو چکے ہیں۔ کراچی، لاہور اور ربوہ میں کافی علاج کروایا گیا ہے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

• محترم مولوی محمد دین صاحب ایم۔اے صدر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ پیشاب کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ تکلیف روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

• میرے والد محترم صوفی عطا محمد صاحب دمہ، فالج و دیگر عوارض سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احبابِ جماعت ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

بشارت الرحمان
پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

• برادرم چوہدری اعجاز احمد صاحب ڈائریکٹر شاہنواز لمیٹڈ کو بفضل اللہ تعالیٰ عارضہ دل سے تو افاقہ ہے لیکن تا حال ہسپتال میں ہی ہیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں برادرم موصوف کی کامل شفا کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

صلاح الدین احمد
مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ

• مکرم چوہدری غلام قادر صاحب چیمہ صدر جماعتِ احمدیہ چک ۸۴/۱۲ الف فتح کچھ عرصہ سے بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ محترم چوہدری صاحب ایک مخلص اور دیندار احمدی ہیں۔ احبابِ جماعت سے التماس ہے کہ وہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

حیدر علی ظفر مربی سلسلہ ضلع بہاولپور
نزیل چک ۸۴/۱۲ الف فتح

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ نبوت ۱۳۴۹ ہش

لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ

(۳)

جیسا کہ ہم نے گزشتہ اداریہ میں ذکر کیا ہے بعض لوگوں نے قرآن کریم کی آیت لا اکراہ فی الدّین کے معنوں میں اپنی طرف سے تجاوز کرنے کی کوشش کی ہے۔ بعض ایسی جسارتوں میں سے ایسی ہیں جن پر انسان کو ہنسی آتی ہے۔ چنانچہ ایک صاحب فرماتے ہیں:-

"لا اکراہ فی الدّین کے معنی یہ ہیں کہ ہم کسی کو اپنے دین میں آنے کے لئے مجبور نہیں کرتے اور واقعی ہماری روش یہی ہے۔ مگر جسے آکر واپس جانا ہو اُسے ہم پہلے ہی خبردار کر دیتے ہیں کہ یہ دروازہ آمد و رفت کے لئے کھُلا ہوُا نہیں ہے۔ لہذا اگر آتے ہو تو یہ فیصلہ کر کے آؤ کہ واپس نہیں جانا ہے ورنہ براہ کرم آؤ ہی نہیں۔ کوئی بتائے کہ آخر اس میں تناقض کیا ہے؟ بلاشبہ ہم نفاق کی مذمت کرتے ہیں اور اپنی جماعت میں ہر شخص کو صادق الایمان دیکھنا چاہتے ہیں۔ مگر جس شخص نے اپنی حماقت سے خود اُس دروازے میں قدم رکھا جس کے متعلق اُسے معلوم تھا کہ وہ جانے کے لئے کھُلا ہوُا نہیں ہے وہ اگر نفاق کی حالت میں مبتلا ہوتا ہے تو یہ اس کا اپنا قصور ہے۔ اس کو اس حالت سے نکالنے کے لئے ہم اپنے نظام کی برہمی کا دروازہ نہیں کھول سکتے۔ وہ اگر ایسا ہی راستی پسند ہے کہ منافق بن کر نہیں رہنا چاہتا بلکہ جس چیز پر اب ایمان لایا ہے اس کی پیروی میں صادق ہونا چاہتا ہے تو اپنے آپ کو سزائے موت کے لئے کیوں نہیں پیش کرتا؟"

کیا یہ قرآن کریم کے ساتھ نعوذ باللہ مذاق نہیں ہے۔ آخر آیہ کریمہ کونسا لفظ ہے جس سے یہ مضحکہ خیز معنی نکلتے ہیں؟ کیا ایک مسلمان کو جو اپنی سمجھ کے مطابق اسلام کو ترک کرتا ہے اس کو قتل کی دھمکی سے بالجبر مسلمان رکھنا جبر اور اکراہ نہیں ہے۔ اگر یہ جبر نہیں ہے تو پھر تلوار کی دھمکی سے غیر مسلم کو مسلمان بنانا بھی جبر نہیں ہے۔ چنانچہ اِس صریح جبر کو ایک شخص نے اِس طرح بیان کیا ہے کہ نعوذ باللہ اسلام نہ ہوُا چوہے دان ہوُا کہ جس طرح چوہے دان میں داخل ہو کر چوُہا نکل نہیں سکتا اسی طرح کوئی انسان جو اسلام پر انشراح نہ ہونے کی وجہ سے اس کو چھوڑنا چاہے تو قتل کی دھمکی کی وجہ سے نہ چھوڑ سکے۔

اِسی قسم کی غلط باتوں سے اِس آیہ کریمہ کو محفوظ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آگے تشریح بھی فرما دی ہے کہ

قد تبیّن الرّشد من الغیّ

یعنی رشد و ہدایت کو گمراہی سے ممیز کر دیا گیا ہے۔ جس کے معنی ہیں ہم نے قرآن کریم میں دونوں راستوں رشد اور غیّ کی نشاندہی کھُلے کھُلے الفاظ میں کر دی ہے اور بتا دیا ہے کہ یہ صراطِ مستقیم ہے اور یہ گمراہی کا راستہ ہے۔ اب ہر انسان جو راستہ چاہے اختیار کرے اس پر کسی قسم کا بار یا دباؤ نہیں ہے۔ جب انساؔن کو دو متضاد راستوں میں سے ایک راستہ اختیار کرنے کی اجازت دی گئی ہے تو یہ اُس کی آزمائش کے لئے دی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ نے جو اس کو اختیار دیا ہے اس کو کس طرح استعمال کرتا ہے۔ آیا وہ سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے یا ٹیڑھا راستہ۔ اِسی لئے تو قرآن کریم کو ھُدًی للمتّقین کہا گیا ہے۔ اگر انسان کو یہ اختیار نہ ہو تو ایسی ہدایت نازل کرنے کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ جب لا اکراہ کا سوال ہے تو پھر خواہ اسلام میں داخل ہونے کے لئے اختیار ہے تو اسلام سے نکلنے کے لئے بھی اس کو اختیار ہے۔ اگر وہ اسلام اختیار کرنے کے بعد سمجھتا ہے کہ دوسرا دین اس کی پسند کے مطابق ہے اور اپنے دین میں واپس جانا چاہتا ہے تو وہ اسی اختیار کو استعمال کرتا ہے جو اس کو دیا گیا ہے۔ اگر وہ گمراہی میں واپس جاتا ہے تو قرآن کریم میں اس کی سزا وہی مقرر ہے جو ایمان نہ لانے والے کی ہے جو سزا قیامت میں اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے اَور کوئی دنیا کی عدالت یا حکومت نہیں دے سکتی۔ چنانچہ اس بات کی وضاحت اِس آیہ کریمہ سے بھی ہوتی ہے:-

مَن شاء فلیؤمن و مَن شاء فلیکفر

یعنی جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کر دے۔ خواہ یہ انکار ایمان لانے سے پہلے ہو یا ایمان لانے کے بعد ہو اس میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ قرآن کریم میں کوئی تفریق نہیں کی گئی +

(باقی)

گر ہم نہیں تو اَور مسلمان کون ہے؟

دنیا میں آج حاملِ قرآن کون ہے؟
گر ہم نہیں تو اَور مسلمان کون ہے؟
مغرب کے بُتکدوں میں ہے کس کی اذاں بلند؟
افریقہ کے صحرا میں حدی خوان کون ہے؟
منفی اگر ہے ختمِ نبوّت کا اقتضیٰ
جاری ہے جس کا چشمۂ فیضان کون ہے؟
کشتیٔ نوح میں ہے فقط اب سلامتی!
ورنہ جو بڑھ کے تھام لے طوفان کون ہے؟
سانسوں میں کس کی چشمۂ آبِ حیات ہے؟
مُردوں میں جس نے ڈالی نئی جان کون ہے؟
کیا اہلِ علم و فضل سے رکھتا ہے تو اُمید
تنویر ہے آج تجھ سا بھی نادان کون ہے؟

خطبۂ نکاح

اللہ تعالیٰ کی صفت حیّ کے جلووں میں انسان کیلئے سبق

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

مورخہ یکم نبوت ۱۳۴۹ھش (یکم نومبر ۱۹۷۰ء) بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مندرجہ ذیل چار نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

۱۔ محترمہ فاخرہ جبیں صاحبہ۔ بنت مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ربوہ ہمراہ مکرم مرزا سعید احمد صاحب پسر محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سرگودھا بعوض پندرہ ہزار روپے حق مہر

۲۔ محترمہ طیبہ حی صاحبہ بنت مکرم گروپ کیپٹن شیخ عبدالحی صاحب ربوہ ہمراہ مکرم شیخ محی الاسلام صاحب پسر مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم حال انگلینڈ بعوض گیارہ ہزار روپے حق مہر۔

۳۔ محترمہ نصرت سیٹھی صاحبہ بنت مکرم شیخ محمد یونس صاحب سیٹھی مرحوم پشاور ہمراہ مکرم شیخ عبدالخالق صاحب پسر مکرم شیخ محمد ذاکر صاحب مرحوم ربوہ بعوض دو ہزار روپے حق مہر۔

۴۔ محترمہ مسرت سیٹھی صاحبہ بنت مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب سیٹھی مرحوم پشاور ہمراہ مکرم شیخ عبدالرشید صاحب ظفر پسر مکرم شیخ محمد ذاکر صاحب مرحوم ربوہ بعوض دو ہزار روپے حق مہر۔

اس موقعہ پر خطبہ مسنونہ کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ نے مندرجہ ذیل مختصر خطبہ نکاح ارشاد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کی "حیّ" کی صفت

کے ہم دنیا میں تین قسم کے جلوے دیکھتے ہیں ایک یہ کہ خدا کے قادر و توانا کی صفت حیّ کے نتیجہ میں مُردوں سے زندہ پیدا ہوتے ہیں جسمانی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی اور دوسرے یہ کہ اسی کی قدرت کاملہ اور اس اظہار کیلئے کہ زندگی اس کے بغیر مکمل نہیں زندوں سے مردہ بن جاتے ہیں۔ اس سے

انسان یہ سبق لیتا ہے

کہ اس کی زندگی اور بقاء اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے۔ اپنے زور سے تو کچھ ہو نہیں سکتا۔

اللہ تعالیٰ کی صفت حیّ کا تیسرا جلوہ یہ ہے کہ زندہ سے زندہ پیدا ہوتا ہے جسمانی طور پر ایک سلسلہ چل نکلتا ہے اور روحانی طور پر بھی باپ اللہ تعالیٰ کا فدائی پھر اس کا بیٹا خدا کا فدائی اور پھر اس کی اگلی نسل بھی اللہ تعالیٰ پر سب کچھ قربان کرنے والی ہوتی ہے اسی طرح زندہ سے ایک زندہ، زندہ سے ایک اور زندہ پیدا ہوتا چلا جاتا ہے

الٰہی سلسلوں کی ابتداء

میں عام پر یہی حسین جلوہ ہمیں نظر آتا ہے کہ ایک نسل کے بعد دوسری نسل اور خاندان کے ایک فرد کے بعد دوسرا فرد اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دینے والا ہوتا ہے گو شاذ دوسرا جلوہ بھی نظر آتا ہے کہ باپ تو بڑا مخلص ہوتا ہے مگر اس کی اگلی نسل کے دل میں دنیا کی محبت ترقی کر جاتی ہے اور ان کے بزرگوں کی اللہ تعالیٰ کے ساتھ لَو لگانے کی جو صفت تھی وہ ان میں کم ہو جاتی ہے۔ ٹھیک ہے یہ بھی ہمیں نظر آتا ہے لیکن اکثر یہ نظر آتا ہے کہ باپ کے بعد اس کا بیٹا اور پھر اس کا بیٹا خدا تعالیٰ کی راہ میں ایسی خدمات کی توفیق پاتا ہے جو ہماری نگاہ میں نہایت پیاری اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول ہوتی ہیں۔

اس لئے

ایسے موقعوں پر بہترین دُعا

یہی کی جا سکتی ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کی راہ میں جماعت احمدیہ کی پہلی اور پھر بڑی حد تک اب دوسری نسل کو قربانیاں دینے کی توفیق ملی ہے اسی طرح ان رشتوں کے نتیجہ میں جو نئی نسلیں پیدا ہونے والی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بھی ان کے آباء و اجداد کی طرح خدا کی راہ کا فقیر اور اسی سے ہر چیز کی احتیاج محسوس کرتے ہوئے اپنی ہر ضرورت کو اس سے پانے والا بنائے" (آمین)

ایجاب و قبول کے بعد حضور ایدہ اللہ نے حاضرین سمیت ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

(مرتبہ:۔ یوسف سلیم صاحب ایم اے)

دعائے خاص کیلئے عاجزانہ التجا

میری صحت ذیابیطس اور اعصابی کمزوری کے باعث غیر متوازن رہتی ہے بعض احباب نے منذر خوابیں بھی دیکھی ہیں۔ احیاء و اماتت اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ دل چاہتا ہے کہ اس کی رضا میں خدمت دین کے لئے اور موقعہ مل جائے اپنے درد مند بھائیوں اور بہنوں سے عاجزانہ التجا ہے کہ دعا فرمائیں تا رب کریم مزید فضل فرمائے اور ایسی خدمت کی توفیق بخشے جو اس کی بارگاہ میں مقبول ہو جائے۔ نیز میرے جملہ اہل و عیال پر بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارشیں برستی رہیں خدا تعالیٰ تمام دعا کرنے والے بھائیوں اور بہنوں کو خود جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار ابو العطاء

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

مشرقی پاکستان میں ہولناک طوفان اور ہمارا فرض

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

گذشتہ ہفتے مشرقی پاکستان میں تاریخ کا ایک سخت ترین طوفان آیا۔ اخبارات نے اسے طوفان نوحؑ سے بھی بڑا طوفان قرار دیا ہے۔ ساحل سمندر کے متعدد جزائر صفحہ ہستی سے نابود ہو گئے لاکھوں انسان اور بے شمار حیوانات لقمۂ اجل بن گئے۔ جو خبریں شائع ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی پاکستان کا المیہ نہایت خوفناک اور انتہائی دردانگیز ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں اکثر و بیشتر مسلمان تھے۔ دیگر مذاہب کے پیرو بھی بہت تھے۔

اس تاریخی سانحہ پر ساری دنیا میں ہلچل مچ گئی ہے ہر ملک کے درد دل رکھنے والے لوگ اظہار افسوس و تعزیت کر رہے ہیں اور زندہ بچ رہنے والے مردوں، عورتوں اور بچوں کی آبادکاری اور ان کے مستقبل کو بہتر بنانے کے لئے دھڑا دھڑ مالی امداد بھیج رہے ہیں غذائیں ارسال کر رہے ہیں سردی سے بچانے کے لئے کمبل اور کپڑے بھجوا رہے ہیں غرض انسانی ہمدردی کا ایک عالمگیر احساس نمایاں ہو گیا ہے۔

یہ خطرناک طوفان ایک غیر معمولی حادثہ ہے اس قسم کے حوادث انسان کو اپنی بے چارگی اور قدرت کے کامل غلبہ کا احساس دلاتے ہیں۔ ایسے مواقع پر انسان پر واضح ہو جاتا ہے کہ انسان کی زندگی ایک اور بالا طاقت کے قبضہ میں ہے انسان اپنی ساری ایجادات اپنی ساری عقل و فراست اور اپنے سارے ذرائع و وسائل کے باوجود قدرت کے سامنے عاجز ہے۔ ان حالات میں انسانی فطرت اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع کرتی ہے کیونکہ اسے نظر آ جاتا ہے کہ اصل سہارا صرف اللہ ہی ہے۔

جہاں تک مشرقی پاکستان کے مصیبت زدہ بھائیوں کی ہمدردی کا سوال ہے یہ ایک طبعی امر ہے۔ انسانی دل ایسی شدید آفت پر خود بخود پسیج جاتا ہے اور آفت زدہ لوگوں کے لئے ہمدردی جوش زن ہو جاتی ہے۔ عالم اسلام میں مشرقی پاکستان کے ہلاک شدہ اور آفت زدہ انسانوں کے لئے درد و کرب کی لہر دوڑ گئی ہے اور باقی دنیا میں بھی قریباً ہر ملک میں اس صدمہ کو شدید طور پر محسوس کیا جا رہا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ مصیبت زدہ بھائیوں کی دلی ہمدردی کے ساتھ ساتھ مالی طور پر بھی مقدور بھر امداد کریں۔ حکومت پاکستان کی طرف سے جو امدادی فنڈ جاری کیا گیا ہے اس میں دل کھول کر چندہ دینا چاہیے غذائیں کپڑے اور دیگر سامان بھی پیش کرنا چاہیے علاوہ اس مادی امداد کے تمام خدا پرست انسانوں بالخصوص مسلمانوں کا اولین فرض ہے کہ روحانی طور پر بھی مصیبت زدہ بھائیوں اور بہنوں کی مدد کریں یعنی ان کے لئے درد مند دل کے ساتھ دعائیں کریں کہ ارحم الراحمین خدا ان پر رحم کرے اور آئندہ انہیں ایسی ہولناک آفات سے محفوظ رکھے بلکہ ساری نسل انسانی کے لئے دعا کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالےٰ انسانوں کو ہدایت بخشے وہ اپنے رب کی طرف رجوع کریں اور اس سے اپنے تعلق کو مستحکم اور مضبوط کریں تا ہمارا کریم خدا ہم سب سے راضی ہو جائے اور ہم سب اس کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کے وارث بن سکیں اور اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کر سکیں۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اس کی خوشنودی کو پا سکیں۔ آمین

حقیقت یہی ہے کہ بجز اللہ تعالےٰ کے فضل کے انسان کے لئے کوئی حقیقی سہارا نہیں ہے آفات بے شمار ہیں اور حوادث انواع و اقسام کے ہیں ایک مصیبت کے بعد دوسری آ جاتی ہے۔ اس لئے کائنات کے مالک کی طرف رجوع کرنے میں ہی خیر ہے۔

کوئی کشتی اب بچا سکتی نہیں اس سیل سے
حیلے سب جاتے رہے اک حضرتِ توّاب ہے

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت ربوہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

سائنس بلاک کی تعمیر کا کام سرعت سے جاری ہے اور امید کی جاتی ہے کہ ان شاء اللہ ڈیڑھ دو ماہ میں تعمیر مکمل ہو جائے گی۔ اس وقت تک جو تعمیر پر خرچ آ چکا ہے اس کا نصف یعنی ساڑھے اڑتالیس ہزار روپے لجنہ اماء اللہ ادا کر چکی ہے۔ لیکن ابھی تک بہنوں کی طرف سے صرف پینتیس ہزار روپے چندہ آیا ہے۔ چندہ کی یہ رفتار بہت سست ہے۔ انفرادی طور پر صاحب استطاعت خواتین کو چٹھیاں بھجوائی جا رہی ہیں تا وہ تین سو روپے دیں اور ان کے نام سائنس بلاک پر کندہ کروائے جا سکیں۔ اس وقت تک صرف ۹ نام کندہ کرانے والے ہوئے ہیں میرے گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ آیا ہے

اس چندہ کی طرف زیادہ توجہ دیں

۱۔	لجنہ اماء اللہ	راولپنڈی	۱۹ — ۰۰
۲۔	حسن آرا منیر صاحب	سیالکوٹ	۴۰۰ — ۰۰
۳۔	بشریٰ بشیر صاحب لیکچرار جامعہ نصرت		۲۰۰ — ۰۰
	ان کا ۳۰۰/- کا وعدہ پورا ہو گیا		
۴۔	لجنہ حیدرآباد سندھ		۸ — ۰۰
۵۔	دارالصدر غربی الف	ربوہ	۱۴ — ۰۰
۶۔	دارالنصر غربی	"	۱۰ — ۰۰
۷۔	دارالرحمت غربی الف	"	۴۰ — ۰۰
۸۔	دارالرحمت شرقی الف	"	۱۰ — ۰۰
۹۔	طاہرہ اکرام اہلیہ محمد اکرام صاحب گولبازار ربوہ		۵۰ — ۰۰
۱۰۔	صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ لاہور		۳۰ — ۰۰
۱۱۔	امۃ الہادی اہلیہ ڈاکٹر منیر احمد صاحب لاہور		۳۰ — ۰۰
۱۲۔	حلقہ سول لائن	"	۱۳ — ۰۰
۱۴	حلقہ ٹمپل روڈ		۵ — ۰۰

(صدر لجنہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرے چچا زاد بھائی عزیزم عبدالمنان صاحب مقیم لنڈن جو کہ مخلص احمدی ہیں کو ماہ ستمبر کے آخری ہفتہ میں دل کے دورہ کا خطرناک حملہ ہوا۔ یہ حملہ تقریباً ۱۲ گھنٹے تک رہا محض خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے عزیزم اس حملہ سے بچ گیا۔ گو دل اس سے کمزور ہو گیا اور انہیں ہسپتال سے گھر بھجوا دیا گیا۔ مگر اب انہیں دوبارہ حملہ شروع ہو گیا طبی مشورہ کے تحت اب انہیں پھر ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے

احباب جماعت عزیزم کی صحت و سلامتی کے لئے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص طور پر دعا فرمائیں کہ مولا کریم محض اپنے فضل و کرم سے اسے جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما دے۔

فضل دین
ڈپٹی رجسٹرار سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ - لاہور

مومنین کی صفات قرآن کریم کی روشنی میں

۲

از مکرم طارق محمود صاحب ربوہ

۱۲۔ مومنین صرف ان لوگوں کے دوست ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے دوست ہوتے ہیں۔ اور وہ خدا کے دشمنوں کے دشمن ہوتے ہیں ان کی اس خصوصیت کو اللہ تعالیٰ یوں بیان فرماتا ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَوْ کَانُوْٓا اٰبَآءَھُمْ اَوْ اَبْنَآءَھُمْ اَوْ اِخْوَانَھُمْ اَوْ عَشِیْرَتَھُمْ (المجادلہ ۲۳)

ترجمہ۔ تو ایسی قوم نہ پائے گا جو اللہ اور یوم آخرپہ بھی ایمان لاتی ہو اور اللہ اور اس کے رسول کی شدید مخالفت کرنے والے سے بھی محبت رکھتی ہو۔ خواہ ایسے لوگ ان کے باپ ہوں یا بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا ان کے خاندان میں سے ہوں۔

۱۳۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَھُمْ بِرُوْحٍ مِّنْہُ (المجادلہ ۲۳)

ترجمہ۔ یہی مومن ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش کردیا ہے اور اپنی طرف سے کلام بھیج کر ان کی مدد کی۔

۱۴۔ مومن اللہ تعالیٰ کی طرف سے بصیرت پر قائم ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں مذکور ہے۔ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ (یوسف ۱۰۹)

میں اور جنہوں نے میری پیروی کی (یعنی مومن) وہ سب بصیرت پر قائم ہیں

۱۵۔ مومنین کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ نڈر ہوتے ہیں اور انہیں کوئی غم نہیں ہوتا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ (انعام آیت ۴۹)

ترجمہ۔ پھر جو لوگ ایمان لائیں اور اصلاح کریں تو انہیں کسی قسم کا (آئندہ کے لئے) خوف ہوگا اور نہ وہ (گزشتہ کوتاہیوں پر) غمگین ہوں گے۔

۱۶۔ مومنین کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ جب انہیں غصہ آتا ہے تو اسے پی جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں مومنوں کی اس صفت کا یوں بیان آیا ہے۔

وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ (آل عمران ۱۳۵)

اور وہ غصہ کو پینے والے ہوتے ہیں۔

۱۷۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ آل عمران میں فرماتا ہے۔ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ (آل عمران آیت ۱۳۵) وہ لوگوں کو معاف کرنے والے ہوتے ہیں۔ یعنی مومنین دوسروں کے گناہوں پر مواخذہ کرنے کی بجائے ان کو معاف کردیتے ہیں۔

۱۸۔ جہاں مومنین دوسروں کے گناہوں کو معاف کرتے ہیں وہاں وہ اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں کا اعتراف کرتے اور خدا تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں آتا ہے۔ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ (آل عمران ۱۳۶)

ترجمہ۔ وہ لوگ جو کسی بُرا کام کرنے کی صورت میں یا اپنی جان پر ظلم کرنے کی صورت میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں۔

۱۹۔ مومنین ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں اور تقوےٰ کی باریک راہوں پر قدم مارتے ہیں۔ جیسا کہ فرمایا۔ وَیَخْشَ اللّٰہَ وَیَتَّقْہِ (نور ۵۳)

ترجمہ۔ اور مومن وہ ہیں جو اللہ سے ڈریں اور اس کا تقوےٰ اختیار کریں۔

۲۰۔ خدا تعالیٰ سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے۔ اَلَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ۔ (الرعد آیت ۲۱)

ترجمہ۔ ایسے لوگ (مومن ہیں) جو اللہ کے (ساتھ کئے ہوئے) عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔

۲۱۔ وہ آپس کے تعلقات کو خوشگوار رکھتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے سے قطع تعلق نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے۔ وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ۔ (الرعد آیت ۲۲)

ترجمہ۔ وہ لوگ مومن ہیں جو ان تعلقات کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں جن کے قائم رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔

۲۲۔ ان کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ جب بھی وہ کوئی اہم کام کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو وہ کام کرنے سے پہلے باہم صلاح و مشورہ کرلیتے ہیں۔ فرمایا۔ وَاَمْرُھُمْ شُوْرٰی بَیْنَھُمْ (الشوریٰ ۳۹)

ترجمہ۔ ان کا طریق یہ ہے کہ اپنے ہر معاملہ کو باہمی مشورہ سے طے کرتے ہیں۔

۲۳۔ کفار کے خلاف جوش رکھنے والے۔

مومنین کفار کے خلاف جوش رکھتے ہیں اور ان کے مقابلے میں سخت ہیں اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ مَعَہٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ۔ (الفتح آیت ۳۰)

ترجمہ۔ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں۔

۲۴۔ آپس میں شفقت کرنے والے

کفار کے مقابلے میں جس قدر سخت ہیں۔ اسی قدر آپس میں رحم و شفقت کرنے والے ہیں جیسا کہ فرمایا۔ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ (الفتح آیت ۳۰)

وہ آپس میں بہت زیادہ ملاطفت کرنے والے ہیں۔

۲۵۔ مومن ایک دوسرے کے بھائی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ (الحجرات آیت ۱۱)

ترجمہ۔ مومنوں کا رشتہ آپس کا بھائی بھائی کا ہے۔

۲۶۔ ایک خصوصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ ہمیشہ خدا کے حضور جھکے رہتے ہیں جیسا کہ قرآن کریم میں مذکور ہے۔ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا (الفتح ۳۰)

۲۷۔ سورہ الفتح میں مومنین کی نسبت آتا ہے۔ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا (الفتح آیت ۳۰)

ترجمہ۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رضا کی جستجو میں رہتے ہیں اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ مومن ہر لمحہ اپنے خدا کو خوش رکھنے کی کوشش میں اور اس کے فضلوں کے حصول کی کوشش میں گزارتے ہیں۔

۲۸۔ مومنین کی پہچان کی ایک نشانی قرآن کریم نے یہ بتائی ہے کہ۔ سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (الفتح آیت ۳۰)

ترجمہ۔ ان کی شناخت ان کے چہروں پر سجدوں کے نشانات کے ذریعے موجود ہے۔

۲۹۔ ایک خوبی قرآن مجید میں یہ بھی بیان فرمائی گئی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے۔ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ (العصر آیت ۴)

۳۰۔ مومنین ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں جیسا کہ فرمایا۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ۔ (التوبہ آیت ۷۱)

ترجمہ۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ مومنین ایک دوسرے کی مدد کرنے والے ہوتے ہیں۔

۳۱۔ مومنوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ (التوبہ ۷۱)

ترجمہ۔ وہ نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں یعنی ایک دوسرے کو نیکی اور بھلائی کے کام کرنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔

۳۲۔ برائی سے روکنے والے۔

مومنین جہاں ایک دوسرے کو نیک کام کرنے کی تلقین کرتے ہیں وہاں بُرے اور ناپسندیدہ کام کرنے سے ایک دوسرے کو منع بھی کرتے ہیں سورۃ التوبہ میں اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے۔ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ (توبہ آیت ۷۱)

ترجمہ۔ وہ بری باتوں سے روکنے والے ہوتے ہیں۔

۳۳۔ مومنین کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ تمام اعمال صالحہ بجا لانے کے بعد بھی وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم تہی دست ہیں اور اپنے انجام کے بارے میں فکرمند رہتے ہیں جیسا کہ فرمایا۔ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ (الرعد ۲۲)

ترجمہ۔ بُرے (انجام) کے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔

(باقی)

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرت

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ؓ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دار الاقامۃ النصرۃ قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں۔ اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں۔ (نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ)

اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب
" صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
" سید عبد الرزاق شاہ صاحب
" مولوی سلطان محمود صاحب انور
" ڈاکٹر محمود احمد ظفر صاحب تنزانیہ
" مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ
" چوہدری عبد الواحد صاحب
" مرزا غلام احمد صاحب
" میاں غلام محمد صاحب اختر
" ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب
" گیانی عبد اللہ صاحب
" بشیر احمد صاحب خادم
" مختار احمد صاحب ہاشمی
" نصر اللہ خانصاحب ناصر
" حمید احمد صاحب خالد
" نور احمد مرتضٰی صاحب
محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ سلمہا
" " مہر آپا صاحبہ
" بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب سرگودہا۔
" رشیدہ مرزا صاحبہ اہلیہ مرزا سلطان بیگ صاحب مرحوم لندن

بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے رہتے ہیں چنانچہ جن دوستوں نے ماہ اخاء / اکتوبر میں عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔

مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی مبلغ فجی ۹۴—۲۰
" حاجی رحیم بخش صاحب بذریعہ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی ۸—۴۲
" مولوی محمد صاحب عرف لال ٹوپی " " " " " ۹۴—۲۰
" ماسٹر محمد حنیف صاحب " " " " " ۹۴—۲۰
" منیر احمد صاحب مبشر دہم اے ٹی آئی ہائی سکول ربوہ ۲—
" چوہدری محمد حسین صاحب ڈھاباں سنگھ ۸—
" قریشی برکات احمد صاحب ربوہ ۱—
" شیخ محمد نعیم صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ۲—
" نذیر احمد صاحب خادم ربوہ ۱—
" خلیل احمد صاحب شاہراہ قائداعظم لاہور ۲۵—
" ملک رفیق احمد شاہد صاحب ۲—
" منیر احمد صاحب کراچی بذریعہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت ۵۰—
" خلیل احمد صاحب شاہراہ قائداعظم لاہور از طرف اہلیہ صاحبہ حضرت چوہدری غلام احمد صاحب ۱۰—
" بابو محمد عالم صاحب لندن ۶۰—
" قریشی مبارک احمد صاحب مبلغ افریقہ ۱۵—
" گلزار احمد صاحب لاہور ۱۰—
" شریف احمد صاحب ولد مولوی صالح محمد صاحب ۵۰—
" ایچ ایچ مفتی صاحب پشاور یونیورسٹی ۵—
مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ ۵—

جماعت کی ذیلی تنظیموں کیلئے ثواب کا موقعہ

تحریک جدید کو مستحکم کرنے کیلئے جماعت کے ہر طبقہ کا فرض ہے

تحریک جدید کے سال نو کا اعلان ہوئے قریباً ایک ماہ ہو گیا ہے۔ مگر جس تیز رفتاری اور مسابقت کی روح کے ساتھ وعدے مرکز میں پہنچنے چاہئیں۔ اس میں امسال کچھ کمی نظر آرہی ہے۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ انشاء اللہ جلد ہی اشاعت پذیر ہو کر دوستوں کے ہاتھوں میں جائے گا۔ جماعت کی جملہ ذیلی تنظیموں (انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ) کو وعدہ جات فراہم کرنے کا کام فوری طور پر اپنے ہاتھ میں لے کر اپنے مقدس امام کی آواز پر لبیک کہنے کا عظیم ثواب حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہمارے مقدس امام کی طرف سے ہر سال ذیلی تنظیموں کو اس عظیم الشان ثواب کو حاصل کرنے کا موقعہ پیدا کیا جاتا ہے۔ متعدد مجالس اور لجنات اپنی بیداری کا ثبوت دے رہی ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ یہ کام ہر جماعت میں جلد از جلد تکمیل تک پہنچایا جائے۔ (وکیل المال اول)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ نبوت / نومبر کا چندہ جلد ارسال کریں

ماہ نومبر کی بیس تاریخ گذر چکی ہے۔ تمام قائدین خدام الاحمدیہ کو جائزہ لینا چاہیئے کہ اگر ماہ رواں کا چندہ مرکز کو نہیں بھجوایا تو جلد بھجوا دیں۔ تمام رقوم بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ارسال کریں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احباب محتاط رہیں

فضل الرحمان صاحب ولد نواب الدین صاحب سکنہ راہباڑہ ضلع سکھر حال کیمبلپور کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ کاروبار کے بہانے سے لوگوں سے رقوم ہتھیا رہے ہیں مذکور اس سے قبل انسپکٹر تحریک جدید بھی رہ چکے ہیں۔ یہاں سے فارغ کئے جا چکے ہیں۔ احباب ان سے محتاط رہیں (ناظر امور عامہ)

خوشی محمد صاحب ماچھی کہاں ہیں

خوشی محمد صاحب ماچھی جو احمدیہ اسٹیٹس سندھ میں کسی جگہ کام کرتے ہیں مجھے اپنے ایڈریس سے جلدی مطلع کریں۔ تاکہ ان سے خط وکتابت کی جا سکے مجھے ان سے بہت ضروری کام ہے۔ محمد حیات نمبردار مقام ادرحماں براستہ کوٹمومن ضلع سرگودہا۔

دعائے مغفرت

افسوس سے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب مرحوم جو سلسلہ کے ایک دعا گو بزرگ کے پوتے مولوی سید احمد صاحب مولوی فاضل کے نوجوان فرزند سید سلیم احمد صاحب ۱۷ نومبر کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے جہلم میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر اٹھائیس سال تھی نعش اسی روز ربوہ لائی گئی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی علالت کی وجہ سے حضور کے ارشاد پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی انہیں حضور کی اجازت سے عام قبرستان کے قطعہ شہداء میں دفن کیا گیا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے بوڑھے والدین کے علاوہ ایک بیوہ اور دو ننھے بچے چھوڑے ہیں۔ جن کی عمریں صرف ۲½ سال اور دس ماہ ہیں۔ احباب مرحوم کی مغفرت کے لئے اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

زکوٰۃ اور ماہِ رمضان المبارک

اگرچہ ادائیگیٔ زکوٰۃ کے لئے کسی خاص مہینہ کی تخصیص نہیں۔ جس مال کو جمع ہوئے ایک سال کا عرصہ گزر جائے اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔ تاہم بعض دوست برکت و ثواب کے حصول کے لئے رمضان المبارک میں زکوٰۃ کی ادائیگی فرماتے ہیں۔

ایسے مخلص اور ایثار پیشہ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ رمضان المبارک اپنے تمام تر فیوض و برکات کے ساتھ آچکا ہے اسلئے اپنی واجب الادا زکوٰۃ کی رقوم جلد مرکز میں ارسال فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں شب و روز برکت پیدا کرے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد)

غیر ممالک میں مساجد کے قیام کی اہمیّت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیر ممالک میں مساجد کے قیام کی اہمیت کو سمجھے اور اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد اور قربانی کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ جب تک ہماری جماعت اپنے اس فرض کو نہیں سمجھتی اُس وقت تک اسکا یہ اُمید کر لینا کہ وہ اسلام کو دنیا پر غالب کرنے میں کامیاب ہو جائے گی غلط ہے"

پس ہماری جماعت کے جملہ مردوں، عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیشِ نظر ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں فراخ دلی سے حصہ لیکر حسناتِ دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مجلس عاملہ اطفال الاحمدیّہ مرکزیّہ

برائے سال ۱۳۴۹ - ۵۰ ہش
۱۹۷۰ - ۷۱ء

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل اصحاب کا تقرر بطور عہدیداران مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ منظور فرمایا ہے۔

نائب مہتمم اطفال	مکرم ماسٹر عبد الرب صاحب
سیکرٹری عمومی	" عبد المغنی صاحب زاہد
ایڈیشنل " " (برائے مشرقی پاکستان)	" امداد الرحمٰن صاحب صدیقی
" تجنید	" ماسٹر عبد المجید صاحب
" تعلیم	" نسیم احمد صاحب باجوہ
" تربیت	" سجاد احمد صاحب
" مال و وقفِ جدید	" ماسٹر عبد السمیع صاحب
" اشاعت	" ماسٹر عبد الرشید صاحب ملک
" صنعت و تجارت	" ماسٹر محمود شمیم صاحب
" صحت و ایثار و وقارِ عمل	" ماسٹر محمد اسلم صاحب ناصر

مہتمم اطفال
مجلس اطفال الاحمدیّہ مرکزیّہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چین نے دور مار میزائل بنا لیے

نیویارک ۲۴ رنومبر۔ امریکی رسالے "نیوز ویک" نے واشنگٹن کے سفیروں کے حوالہ سے لکھا ہے کہ چین نے پانچ ہزار میل تک مار کرنے والے میزائیل بنا لئے ہیں اور وہ عنقریب ان میں سے ایک یا دو میزائلوں کا تجربہ کرے گا۔ رسالہ کے مطابق زنجبار میں چین کی مدد سے جو کنٹرول سٹیشن قائم کیا گیا ہے میزائیل کا تجربہ اس سٹیشن سے کیا جائیگا۔

طوفان زدہ لوگوں کی بحالی کے لئے تمام وسائل سے کام لیا جائیگا

ڈھاکہ ۲۶ رنومبر۔ صدر یحییٰ نے کل دن بھر طوفان سے متاثرہ جزیروں اور ساحلی علاقوں میں امدادی کاموں کا معائنہ کیا۔ بعض علاقوں میں انہوں نے اپنے ہاتھ سے امدادی سامان تقسیم کیا انہوں نے متاثرہ لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت ان کی امداد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امدادی سامان کی کوئی کمی نہیں ہے اور حکومت انہیں جلد از جلد اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا چاہتی ہے۔

طوفان زدگان کی امداد کیلئے ایک نیشنل ریلیف کمیشن قائم کر دیا گیا

ڈھاکہ ۲۶ رنومبر۔ حکومت مشرقی پاکستان نے طوفان زدگان کی امداد کے لئے آج ایک نیشنل ریلیف کمیشن قائم کیا ہے جس میں حکومت کے چھ محکموں کے سربراہ شامل ہیں ایک سینئر سرکاری افسر کو سرکاری ترجمان مقرر کیا گیا ہے جو روزانہ پریس کو امدادی سرگرمیوں کی تفصیلات بتائے گا۔ نیشنل ریلیف کمیشن میں خوراک، مواصلات، ٹرانسپورٹ، بلدیات، معاشرتی بہبود، ریلیف اور صحت کے سربراہ شامل ہیں۔ مزید برآں ہتھیا، بھولا اور پٹوا کھالی میں امدادی کاموں کی نگرانی کمشنر کریں گے۔

عید کارڈ نہ بھیجئے

لاہور ۲۶ رنومبر۔ گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مشرقی پاکستان کے قیامت خیز طوفان کے پیشِ نظر عید الفطر سادہ طریق سے منائیں۔ گورنر نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ وہ عید الفطر کے روز کوئی استقبالیہ نہیں دینگے انہوں نے سرکاری ملازمین کو خاص طور پہ ہدایت کی ہے کہ وہ عید کو ایک دوسرے سے ملنے نہ جائیں اور نہ ہی ایک دوسرے کو عید کارڈ اور عید مبارک بھیجیں۔

صدر یحییٰ برما کا سرکاری دورہ کرینگے

اسلام آباد ۲۶ رنومبر۔ صدر پاکستان جنرل اے۔ ایم یحییٰ خان نے برما کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت منظور کر لی ہے۔ دورہ کی تاریخ کا بعد میں تعین کیا جائے گا۔

گلگت اور بلتستان کی مشاورتی کونسل

گلگت ۲۶ رنومبر۔ گلگت اور بلتستان کی ۲۰ رکنی مشاورتی کونسل کی ۱۴ نشستوں کا بالغ رائے دہی کی بنیاد پر انتخاب آئندہ ۳۰ ردسمبر کو ہوگا۔ بقیہ ۶ نشستوں میں سے ۵ نشستوں کے لئے نمائندے صدر پاکستان نامزد کرینگے۔ جو کونسل کے چیرمین ہوں گے۔ ۱۴ نشستوں کے لئے کاغذات نامزدگی یکم دسمبر کو وصول کئے جائیں گے۔ جبکہ ۹ ردسمبر کو کاغذات کی جانچ پڑتال ہوگی اور ۲۲ ردسمبر تک کاغذات واپس کئے جا سکیں گے۔

راشن ڈپوؤں پر گھی فروخت کرنے کا فیصلہ

لاہور ۲۶ رنومبر۔ حکومت پنجاب نے بناسپتی گھی کی مصنوعی قلت اور مہنگائی کو ختم کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بناسپتی گھی کی تقسیم راشن ڈپوؤں پر شروع کر دی جائے گی۔ بناسپتی گھی تیار کرنے والی ملیں محکمہ خوراک کو بناسپتی گھی سپلائی کریں گی اور محکمہ خوراک راشن ڈپوؤں کی وساطت سے انہیں عوام میں تقسیم کرے گا۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بھائی فضل الدین مرحوم درویش کا لڑکا محمد یعقوب جو کہ ایرفورس میں ملازم ہے لاہور میں پانچ چھ دن ہوئے ایک حادثہ میں سخت زخمی ہو گیا ہے۔ سر پر سخت چوٹیں آئی ہیں۔ لاہور ہسپتال میں داخل ہے احباب سے درخواست ہے کہ عزیزم کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

(احمد بی بی کارکن نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

(۲) خاکسار کا چچازاد بھائی عزیزم مولود احمد ابن داؤد احمد شبقدر فورٹ عرصہ ۱½ ماہ سے گھٹنہ سوج جانے کی وجہ سے سخت بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ رمضان المبارک کے ان آخری ایام میں عزیز کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(محمد صادق ابن ایم محمد یعقوب دارالعلوم غربی ربوہ)

عہدیداران جلسہ سالانہ ۱۳۴۹ ہش کا تقرر

احباب جماعتِ احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ ۱۳۴۹ ہش کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مندرجہ ذیل نائبین ۔ ناظمین کا تقرر کیا گیا ہے تاکہ دوست اپنی ضروریات کے لئے متعلقہ دوستوں سے رابطہ قائم کر سکیں:۔

نمبر	نام	عہدہ
۱ ۔	مکرم صوفی بشارت الرحمان صاحب ایم ۔ اے	نائب افسر جلسہ سالانہ
۲ ۔	” چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ	”
۳ ۔	” چوہدری حمید اللہ صاحب ایم ۔ اے	”
۴ ۔	” سید میر محمود احمد صاحب	”
۵ ۔	” مرزا طاہر احمد صاحب	”
۶ ۔	” چوہدری حمید اللہ صاحب ایم ۔ اے	ناظم سپلائی و سٹور
۷ ۔	” صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	ناظم طبّی امداد
۸ ۔	” میاں عبدالحق صاحب رامہ	ناظم تنقیح حسابات
۹ ۔	” مرزا غلام احمد صاحب ایم ۔ اے	ناظم محنت
۱۰ ۔	” چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب ایم ۔ اے	ناظم سوئی گیس
۱۱ ۔	” ملک سیف الرحمان صاحب	ناظم معائنہ
۱۲ ۔	” پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب	ناظم مکانات
۱۳ ۔	” قاضی مبارک احمد صاحب انصاری ایم ۔ ایس سی	ناظم معلومات و فوری امداد
۱۴ ۔	” عبدالرشید صاحب غنی ایم ۔ ایس سی	ناظم استقبال و الوداع
۱۵ ۔	” خان حبیب اللہ خان صاحب ایم ۔ ایس سی	ناظم نگرانی و حاضری معاونین
۱۶ ۔	” چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال ایم ۔ اے	ناظم پرالی
۱۷ ۔	” چوہدری منیر احمد صاحب عارف شاہد	ناظم آب رسانی و صفائی
۱۸ ۔	” چوہدری منیر احمد صاحب عارف شاہد	ناظم تعمیر
۱۹ ۔	” چوہدری محمد عیسیٰ صاحب	ناظم گوشت
۲۰ ۔	” محمد احمد صاحب انور ایم ۔ اے	ناظم روشنی
۲۱ ۔	” چوہدری فضل احمد صاحب	ناظم اجرائے پرچی خوراک
۲۲ ۔	” چوہدری محمد صدیق صاحب صدر عمومی	ناظم تصدیق پرچی خوراک
۲۳ ۔	” مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب	ناظم بازار
۲۴ ۔	” چوہدری حمید احمد صاحب ایم ۔ اے	ناظم مہمان نوازی مستورات
۲۵ ۔	” صوفی بشارت الرحمان صاحب ایم ۔ اے	ناظم مہمان نوازی دارالصدر
۲۶ ۔	” ملک حبیب الرحمان صاحب	ناظم مہمان نوازی دارالعلوم
۲۷ ۔	” مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر	ناظم لنگر پرہیزی
۲۸ ۔	” مرزا خورشید احمد صاحب ایم ۔ اے	ناظم لنگر ۱
۲۹ ۔	” قریشی نورالحق صاحب تنویر	ناظم لنگر ۲
۳۰ ۔	” پروفیسر ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب شاہد	ناظم لنگر ۳
۳۱ ۔	” چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ	افسر خدمتِ خلق

افسر جلسہ سالانہ

دردمندانہ درخواستِ دعا

میرا ایک لڑکا عمر کے سترھویں سال میں ہے لیکن ابھی تک وہ بولنے سے معذور ہے۔ دماغی کیفیت بھی ٹھیک نہیں۔ ڈاکٹر اس مرض کا نام "منگول" بتاتے ہیں جس کا ان کے علم کے مطابق کوئی علاج نہیں۔ اس کا ہر قسم کا علاج کرا کر ہم تھک گئے ہیں لیکن اس کو شفا نصیب نہیں ہوئی اِن قبولیت کے خصوصی ایّام میں احباب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اس بچّے کی معجزانہ صحت اور شفا کے لئے خاص دعائیں فرمائیں۔

(ملک عبدالوحید سلیم چیئرمین میونسپل کمیٹی حافظ آباد)

تنظیم موصیات

نائبہ صدر موصیات متوجّہ ہوں

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۴ر اپریل ۱۹۶۹ء کو ارشاد فرمایا تھا کہ ہر جگہ جہاں موصیات ہوں تنظیم موصیات قائم کی جائے۔ نائبہ صدر موصیات کا انتخاب کر کے برائے منظوری بھجوایا جائے۔ نیز حضور کا ارشاد ہے کہ ہر موصیہ کم از کم دو کو قرآن مجید ناظرہ یا باترجمہ پڑھائے۔

گزشتہ سال تو لجنات نے اس سلسلہ میں خاصی مستعدی دکھائی لیکن اس سال اس کی طرف پوری توجہ نہیں دی گئی۔

یکم اکتوبر سے لجنہ اماءاللہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے اس سال اس کام کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔ ہر ماہ کی رپورٹ میں یہ بھی درج ہو کہ آپ کی نائبہ صدر موصیات کا نام کیا ہے؟ کُل کتنی موصیات ہیں؟ کتنی موصیات پڑھا رہی ہیں؟ پڑھنے والیوں کی تعداد کیا ہے؟ نیز مستورات کو وصیت کی اہمیت واضح کر کے وصیت کروانا بھی اسی شعبہ کے ذمّہ ہے۔

مُفت میں ثواب حاصل کریں

• انصاراللہ • خدام الاحمدیہ • اطفال الاحمدیہ

• لجنات اماءاللہ اور • ناصرات الاحمدیہ

سب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے پروگراموں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اِس خواہش کے جلد پورا ہونے کے لئے خاص دعا فرمائیں اور حسب مقدور اس کی تکمیل کے لئے تدبیر بھی کریں:۔

"مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالےٰ سے یہ توفیق مانگنی چاہیئے کہ ہم کم از کم تین ۳ ہیلتھ سنٹرز (طبّی امداد کے مراکز) اِس سال کے اندر کھول دیں۔ یہ کام بڑا ہی ضروری ہے۔"

(الفضل ۲۲۔ وفا ۱۳۴۹ ہش)

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

(احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴